-- عیسائیوں کی طرح ھندوؤں کے ثقافتی پروگرام بھی ٹی وی پر دکھائے جائیں گے۔(ایک خبر)

اک صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کبار کے پروگرام ٹی وی پر نہیں آسکتے کہ ٹی وی پر خبیثان عجم کا قبضہ ہے۔

-- یہ تو وہی ہے جسکا فائرنگ کرتے ہوئے نقاب اتر گیا تھا۔ روہڑی میں لوگوں نے صوبائی وزیر کے ساتھ تعزیت کے لیئے آنے والے کو پہچان لیا۔ (ایک خبر)

اور باقی نقاب پوشوں کے نقاب ہم اتاریں گے۔

-- ہم پاکستان کو تاج محل بنائیں گے۔ (بے نظیر)

بھائی نے کہا تھا کے ہم فیصل مسجد سے لے کر قائد اعظم کے مزار تک پاکستان کو بھسم کر دیں گے۔ بہن پاکستان کا مقبرہ بنائیں گی۔

-- نواز شریف کی داتا دربار پر حاضری۔ وہاں موجود لوگوں نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں (ایک خبر)

کیا ان لوگوں میں وہ بھی موجود تھے۔ جن کے پھول جیسے بچے گولیوں سے چھلنی کئے جا رہے ھیں۔

-- پی پی غریبوں کی پارٹی ہے۔ ہمارے پاس تو اتنے پیسے بھی نہیں کہ پیپلز پارٹی کے دفاتر بنا سکیں۔ (نصرت بھٹو)

ویسے پانی فرانس کا پیتے ہیں۔ صرف پچیس لاکھ کا باورچی خانہ اور دس ھزار ڈالر کا بیڈ بنوایا ہے۔

-- مسلح افواج اور حکومت ایک ہیں۔ (اعتزاز حسن)

بیساکھی اور لنگڑا ایک ہیں دو نہیں۔

-- ہڑتالوں جلوسوں اور مظاہروں سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔(بے نظیر)

پیسہ لگاؤ پیسہ۔ اسمبلیوں کے بکرے خریدو!

-- ہر طرف لوٹ مچی ہوئی ہے۔ تھانے ٹھیکے پر چڑھے ہوئے ہیں۔ (چوہدری نذیر ایم این اے)

تھانے ہیں یا لٹیروں کے کمیشن آفس!

-- ایسا نظام رائج کیا جائے گا کہ عورت اور مرد کی تفریق ختم کر دی جائے گی۔ (نصرت بھٹو)

ہر ایک کو اپنی تصویر اچھی لگتی ہے۔

-- جرائم کے خاتمے کے ذمہ دار پولیس اہل کاروں کے خلاف کاروائی کی جائے۔(نواز شریف۔ "جنگ" ١٧ اپریل ١٩٩٠ء)

خبر پھر پڑھئے اور روزنامہ جنگ کی رپورٹنگ کو داد دیجیئے

-- ہر دور میں ایک شیطان ہوتا ہے۔ شیطان شیطانی کرتا ہے۔ پیپلز پارٹی کے کارکن بھرپور مقابلہ کریں گے۔ (بینظیر)

لاحول ولا قوۃ الا باللہ

-- ملک میں سرکاری طور پر دو عیدیں منانے کا اعلان۔ عید جمعہ کو ہوگی۔ مرکزی رویت ھلال کمیٹی، عید جمعرات کو ہوگی۔ سرحد صوبائی کمیٹی۔ (ایک خبر)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین بیچ اس مسئلہ کے کہ جمعرات کی عید صورتاً ہے یا حقیقتاً۔۔۔ جمعہ کی عید ظلی ہے یا بروزی؟

-- سچے اور درویش بے نظیر کے ساتھ ہیں۔ (راؤ سکندر)

دو بٹیرے تین مرغے چار تیتر پانچ مور
نن و کن دونوں ہی جڑواں بھائی لیکن بے طرب

لاڑکانہ کی وڈیری کی سیاسی پالیاں
لن رذیلوں کا سیاسی مشغلہ دلالیاں

-- شاہراہ قائداعظم پر ورکشاپ میں ۲۰ سالہ طالب علم کو ذبح کر دیا گیا۔ (ایک خبر)

کیا حکمران سمجھتے ہیں کہ سنگینوں کے سائے انہیں خدا کے عذاب سے بچالیں گے؟

-- شیر افگن چوہدری شجاعت سے پہلے میرے ساتھ پنجہ لڑائیں۔ (لالیکا)

پالتو شیر کو شجاعت سے کیا واسطہ؟

-- وزیراعظم نے احمد فراز کو لوک ورثہ کے قومی ادارے کا سربراہ بنا دیا۔ (ایک خبر)

سب رسولوں کی کتابیں طاق پہ رکھ دو فراز
نفرتوں کے یہ صحیفے عمر بھر دیکھے گا کون!

ایسی بکواسیات کے صلے میں مومنہ وزیراعظم کی طرف سے انعام و کرام!

-- ڈاکوؤں نے کہا "پولیس کو مت بتانا" پولیس نے کہا "اخبار والوں کو مت بتانا" گھر لٹا ۲۶ فروری کو۔ مقدمہ ۷ مارچ کو درج ہوا (ایک خبر)

خدایا! یہ ظالم لٹیرے کب تک مسلط رہیں گے!

-- دشمن ہماری صلاحیتوں سے اچھی طرح واقف ہے۔ (جنرل اسلم بیگ)

یہی کہ پاکستان میں کوئی مرد نہیں۔ یہاں زنانہ حکومت ہے۔

ساری دنیا میں حکومت جو زنانی ہوتی
عالمی جنگ جو ہوتی تو زبانی ہوتی

-- یاسر عرفات کے پاکستان آنے پر پابندی لگائی جائے (لاہور ہائی کورٹ اور ڈسٹرکٹ بار)

کیا وزیراعظم کا کوئی بھائی بھی پاکستان نہیں آسکتا؟

-- پنجاب نے اپنے بجٹ سے دو ارب سے زیادہ خرچ کر دیئے جس کی وجہ سے قیمتیں بڑھائی گئیں۔ (بے نظر)

کھسیانی بلی کھمبا نوچے۔

-- خالی خزانے سے ایک شخص کی برسی کے لئے اشتہار چھپوائے جا رہے ہیں۔ (الطاف حسین)

"حلوائی کی دوکان پر دادا جی کا فاتحہ"

-- بیگم نصرت بھٹو نے میرے خلاف نازیبا زبان استعمال کی۔ (شیخ رشید)

برتن کے اندر سے وہی کچھ باہر آتا ہے جو کچھ اسکے اندر ہو۔ (ایرانی کہاوت)

-- مخدوم خاندان کی وفاداریاں پیپلز پارٹی کے ساتھ ہیں۔ (طالب المولیٰ)

طالب المولیٰ ---- پے گیا رولا

-- رمضان المبارک کے دوران روزنامہ جنگ کی خصوصی تقریبات - وجد کی رات - بزم قوالی - حاجی غلام فرید، مقبول صابری (ایک اشتہار)

اک عاجزانہ سی گذارش ہے کہ خلیل الرحمٰن
ماہ رمضان میں یہ بے رنگ تماشہ نہ کریں!
ساز و آواز کو اسلام سے کیا نسبت ہے؟
اگر کوئی نسبت ہے تو افشا کریں اخفا نہ کریں

-- نجیب کی شہادت نے کارکنوں کو مزید جلا بخش دی ہے۔ (پی ایس ایف)

زنا، متعہ، منافقت، تقیہ، غنڈہ گردی، شہادت، واہ ری امامت!

-- پیپلز پارٹی ملک میں مساوات محمدی قائم کرے گی۔ (مختار اعوان)

اکھوں انی تے ناں نور بھری

-- حقیقی جمہوریت کے خاتمہ کے لئے وڈیرہ شاہی ختم کرنا ضروری ہے۔ (جنگ ۴ مئی ۱۹۹۰ء) (ملتان میں یوم مئی پر مزدور لیڈروں کا خطاب۔)

سرخی دوبارہ پڑھئے لوگ اس حقیقت کو کتابت کی غلطی کہتے ہیں۔

-- فیصل صالح حیات دستار بندی کے بعد سات روز تک یاد خداوندی میں مصروف رہیں گے۔

ایک چہرے پر کئی چہرے سجالیتے ہیں لوگ

-- محنت کش انتظار کریں انہیں بہت کچھ دیں گے (وزیر محنت اکبر لاسی)

معاف کرو لاسی تمہارے باپ نے محنت کشوں کو جو بارہ بارہ کلے دئے تھے وہ بھی واپس لے لیں۔

-- بے نظیر بھٹو دنیا کی خوبصورت ترین شخصیت ہیں (امریکی جریدہ "پیپلز")

جتھوں لنگ جاندی سوھنی۔ ٹٹ جاندے مان حسیناں دے

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

ہمارے دل کے لئے موت مشینوں کی حکومت

ہم سائنس کے زمانے میں سانس لے رہے ہیں۔ اس زمانے کی خصوصیت یہ ہے کہ دُور کے ممالک قریب آتے جا رہے ہیں۔ اور ہمسایہ ملک دُور ہوتے جا رہے ہیں۔ سائنس دانوں نے بے شک برق اور بھاپ سے چلنے والی قسم قسم کی چیزیں ایجاد کرکے انسان کے آرام کے سامان مہیا کر دیئے ہیں۔ فریج، ٹیلی فون، ٹیلی ویژن، وی سی آر، موٹر کار، سکوٹر، ہوائی جہاز، کمپیوٹر۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ ان ہی سائنس دانوں کی ایجادات مہلکہ کہ جن کی تباہ کاریوں کے صلے میں حضرت انسان آج نالاں ہے۔ کہیں ریوالور چلا۔ اور کوئی بے گناہ مارا گیا اور کہیں کلاشن کوف نے انسانوں کے پرخچے اُڑا دیئے۔ جنگ کے دوران تباہ کن اسلحہ کے وحشیانہ نتائج جن کے پیشِ نظر سائنس کی قاتلانہ خُو سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ موجودہ سائنٹفک دور نے بے شک قوتِ ثقل، روشنی، حرارت اور کئی دوسری تھیوریوں سے انسان کو مادّی طور پر فائدہ پہنچایا۔ مگر یہ بات بھی اپنی جگہ ناقابلِ تردید ہے کہ فائدے اور آرام کے مقابلے میں سائنس نے انسان کے لئے دُکھ زیادہ پیدا کئے ہیں ——— کہ :

ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا ۔۔۔ اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا
جس نے سُورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا ۔۔۔ زندگی کی شبِ تاریک سحر کر نہ سکا

علامہ اقبالؒ نے اسی نکتے کو کس واضح انداز میں اُجاگر کیا ہے۔ فرماتے ہیں۔ میں ایک باغ میں سے گزر رہا تھا، چند پرندے آپس میں کچھ اس طرح کی باتیں کر رہے تھے۔ "خداوند تعالیٰ نے انسان کو مقیّد پیدا کیا ہے ہماری طرح ہوا میں نہیں اُڑ سکتا۔ زمین پر رینگ کر چلنے پر پابند ہے۔"

علامہ کہتے ہیں میں نے اُسے جواب دیا۔ "دیکھتے نہیں۔ انسان نے کتنی بڑی بڑی ایجادات کی ہیں۔ اور یہ انسان ہی تو ہے جو ہوائی جہاز میں آسمان کی پہنائیوں کو پھلانگتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ چاند میں اُتر چکا ہے"

علامہ اقبالؒ کہتے ہیں۔ اس پر چھوٹے سے پرندے نے مجھ سے یہ بات کہی اور اُڑ گیا ؎

"تو کارِ زمین را نکو ساختی ٭ کہ با آسمان نیز پرداختی ——— ؟"

(تُو نے زمین پر امن و سکون قائم کر لیا ہے؟ جو چاند پر جا رہا ہے)